

خدا وند عالم کے ارشادات سے فائدہ اٹھاؤ اور اس کے موعظوں سے نصیحت حاصل کرو اور اس کی نصیحتوں کو مانو، کیونکہ اس نے واضح دلیلوں سے تمہارے لئے کسی عذر کی گنجائش نہیں رکھی اور تم پر (پوری طرح) جھٹ کوتماں کر دیا ہے اور اپنے پسندیدہ و ناپسند اعمال تم سے بیان کر دیئے ہیں تاکہ اچھے اعمال بجا لاؤ اور برے کاموں سے بچو۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: «جنت ناگواریوں میں گھری ہوئی ہے اور دوزخ خواہشوں میں گھرا ہوا ہے»۔

یاد رکھو کہ اللہ کی ہر اطاعت ناگوار صورت میں اور اس کی ہر معصیت میں خواہش بن کر سامنے آتی ہے۔ خدا اس شخص پر رحمت کرے جس نے خواہشوں سے دوری اختیار کی اور اپنے نفس کے ہوا وہوں کو جڑ بنیاد سے اکھیر دیا، کیونکہ نفس خواہشوں میں لا محدود درجہ تک بڑھنے والا ہے اور وہ ہمیشہ خواہش و آرزوئے گناہ کی طرف مائل ہوتا ہے۔

اللہ کے بندو! تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ مومن (زندگی کے) صبح و شام میں اپنے نفس سے بدگمان رہتا ہے اور اس پر (کوتا ہیوں کا) الزام لگاتا ہے اور اس سے (عبداتوں میں) اضافہ کا خواہ مند رہتا ہے۔ تم ان لوگوں کی طرح بنو کہ جو تم سے پہلے آگے بڑھ چکے ہیں اور تمہارے قبل اس راہ سے گزر چکے ہیں۔ انہوں نے دنیا سے یوں اپنا رخت سفر باندھا جس طرح مسافر اپنا ڈیرا اٹھا لیتا ہے اور دنیا کو اس طرح طے کیا جس طرح (سفر کی) منزلوں کو۔

(۱۷۴) وَمِنْ حَكَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلَامُ
إِنْتَفِعُوا بِبَيِّنِ اللَّهِ، وَ اتَّعْظُوا بِمَوَاعِظِ
اللَّهِ، وَ اقْبِلُوا نَصِيْحَةَ اللَّهِ، فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ
أَعْذَرَ إِلَيْكُمْ بِالْجَلِيلَةِ، وَ اتَّخَذَ عَلَيْكُمْ
الْحُجَّةَ، وَ بَيْنَ لَكُمْ مَحَاَبَةً مِنَ الْأَعْمَالِ، وَ
مَكَارِهَةً مِنْهَا، لِتَتَّبِعُوا هَذِهِ، وَ تَجْتَنِبُوا
هَذِهِ، فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ:
«إِنَّ الْجَنَّةَ حُفَّتُ بِالْمَكَارِهِ، وَ إِنَّ النَّارَ
حُفَّتُ بِالشَّهَوَاتِ».

وَ اعْلَمُوا أَنَّهُ مَا مِنْ طَاعَةُ اللَّهِ شَيْءٌ إِلَّا
يَأْتِي فِي كُرْهَهِ، وَ مَا مِنْ مَعْصِيَةُ اللَّهِ شَيْءٌ إِلَّا
يَأْتِي فِي شَهْوَةِ. فَرَحْمَ اللَّهُ رَجُلًا تَنْزَعُ عَنْ
شَهْوَتِهِ، وَ قَمَعَ هَوَى نَفْسِهِ، فَإِنَّ هَذِهِ
النَّفْسَ أَبْعَدُ شَيْءٍ مَنْزِعًا، وَ إِنَّهَا لَا تَرَأْلُ
تَنْزِعُ إِلَى مَعْصِيَةٍ فِي هَوَى.

وَ اعْلَمُوا . عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّ الْمُؤْمِنَ لَا
يُمْسِي وَ لَا يُصِيبُ إِلَّا وَ نَفْسَهُ ظَلُونُونَ
عِنْدَهُ، فَلَا يَرَأُلُ زَارِيًّا عَلَيْهَا وَ مُسْتَزِيدًا
لَهَا. فَكُونُوا كَالسَّابِقِينَ قَبْلَكُمْ،
وَ الْمَاضِيْنَ آمَامَكُمْ. قَوَّضُوا مِنْ
الدُّنْيَا تَقْوِيْقَ الرَّاحِلِ، وَ طَوَّهَا
كُلَّ الْمَنَازِلِ.

یاد رکھو کہ یہ قرآن ایسا نصیحت کرنے والا ہے جو فریب نہیں دیتا اور ایسا ہدایت کرنے والا ہے جو گمراہ نہیں کرتا اور ایسا بیان کرنے والا ہے جو جھوٹ نہیں بولتا۔ جو بھی اس قرآن کا ہم نشین ہوا وہ ہدایت کو بڑھا کر اور گمراہی و ضلالت کو گھٹا کر اس سے الگ ہوا۔

جان لو کہ کسی کو قرآن (کی تعلیمات) کے بعد (کسی اور لائج عمل کی) اختیار نہیں رہتی اور نہ کوئی قرآن سے (کچھ سیکھنے) سے پہلے اس سے بے نیاز ہو سکتا ہے۔ اس سے اپنی بیماریوں کی شفا چاہو اور اپنی مصیبتوں پر اس سے مدد مانگو۔ اس میں کفر و نفاق اور ہلاکت و گمراہی چیزیں بڑی بڑی مرضوں کی شفافیتی جاتی ہے۔ اس کے وسیلہ سے اللہ سے مانگو اور اس کی دوستی کو لئے ہوئے اس کا رخ کرو اور اس سے لوگوں سے مانگنے کا ذریعہ نہ بناؤ۔ یقیناً بندوں کیلئے اللہ کی طرف متوجہ ہونے کا اس جیسا کوئی ذریعہ نہیں۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ قرآن ایسا شفاعت کرنے والا ہے جس کی شفاعت مقبول اور ایسا کلام کرنے والا ہے (جس کی ہربات) تصدیق شدہ ہے۔ قیامت کے دن جس کی یہ شفاعت کرے گا وہ اس کے حق میں مانی جائے گی اور اس روز جس کے عیوب بتائے گا تو اس کے بارے میں بھی اس کے قول کی تصدیق کی جائے گی۔ قیامت کے دن ایک ندادینے والا پاک رکھئے گا کہ: دیکھو! قرآن کی کھیتی ہونے والوں کے علاوہ ہر ہونے والا اپنی کھیتی اور اپنے اعمال کے نتیجہ میں بنتا ہے، لہذا تم قرآن کی کھیتی ہونے والے اور اس کے پیروکار بنو اور اپنے پروردگار تک پہنچنے کیلئے اسے دلیل راہ بناؤ اور اپنے نفسوں کیلئے اس سے بندوں نصیحت چاہو اور اس کے خلاف اپنی رایوں پر بھروسانہ کرو اور اس

وَاعْلَمُوا أَنَّ هَذَا الْقُرْآنُ هُوَ النَّاصِحُ
الَّذِي لَا يَغْشُّ، وَالْهَادِيُ الَّذِي لَا يُضِلُّ،
وَالْمُحِدِّثُ الَّذِي لَا يَكْذِبُ. وَمَا جَاءَكُمْ هَذَا
الْقُرْآنَ أَحَدٌ إِلَّا قَامَ عَنْهُ بِرِيَادَةٍ أَوْ نُقْصَانٍ:
رِيَادَةٌ فِي هُدَىٰ، أَوْ نُقْصَانٌ مِّنْ عَيْنٍ.

وَاعْلَمُوا أَنَّهُ لَنْ يَسَّ عَلَىٰ أَحَدٍ بَعْدَ الْقُرْآنِ
مِنْ فَاقِهٍ، وَلَا لِأَحَدٍ قَبْلَ الْقُرْآنِ مِنْ غَنِّيٍّ،
فَاسْتَشْفُوهُ مِنْ أَدْوَائِكُمْ، وَ اسْتَعِينُوا بِهِ
عَلَىٰ لَا وَآئِكُمْ، فَإِنَّ فِيهِ شَفَاءٌ مِّنْ أَكْبَرِ
الدَّاءِ، وَ هُوَ الْكُفْرُ وَ النِّفَاقُ، وَ الْغَنِّيُّ وَ
الضَّلَالُ، فَاسْتَعْلُوا اللَّهَ بِهِ، وَ تَوَجَّهُوا إِلَيْهِ
بِحُبِّهِ، وَ لَا تَسْتَعْلُوا بِهِ خَلْقَهُ، إِنَّهُ مَا تَوَجَّهَ
الْعِبَادُ إِلَيَّ اللَّهِ بِمِثْلِهِ.

وَاعْلَمُوا أَنَّهُ شَافِعٌ مُّشَفَّعٌ،
وَقَائِلٌ مُّصَدَّقٌ، وَأَنَّهُ مَنْ شَفَعَ لَهُ الْقُرْآنُ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ شَفَعَ فِيهِ، وَ مَنْ مَحَلَّ بِهِ
الْقُرْآنُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ صُدَّقَ عَلَيْهِ،
فَإِنَّهُ يُنَادِي مُنَادِيَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ:
أَلَا إِنَّ كُلَّ حَارِثٍ مُّبْتَنَىٰ فِي حَرَثِهِ وَ
عَاقِبَةٌ عَمَلِهِ غَيْرُ حَرَثِهِ الْقُرْآنِ،
فَكُوْنُوا مِنْ حَرَثِتِهِ وَ أَثْبَاعِهِ، وَ اسْتَدِلُّوا
عَلَىٰ رِبِّكُمْ، وَ اسْتَنْصِحُوهُ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ،
وَ اتَّهِمُوا عَلَيْهِ أَرَاءَكُمْ، وَ اسْتَغْشُوا

فِيهِ أَهُوَ آءُكُمْ.

لے مقابلہ میں اپنی خواہشوں کو غلط و فریب خور دھکھو۔
عمل کرو، عمل کرو اور عاقبت و انعام کو دیکھو، استوار و برقرار رہو،
پھر یہ کہ صبر کرو، صبر کرو، تقویٰ و پر ہیزگاری اختیار کرو۔ تمہارے لئے
ایک منزل منتہا ہے اپنے کو وہاں تک پہنچاؤ اور تمہارے لئے ایک نشان
ہے اس سے بدایت حاصل کرو۔ اسلام کی ایک حد ہے، تم اس حد و منتہا
تک پہنچو۔ اللہ نے جن حقوق کی ادیگی کو تم پر فرض کیا ہے اور جن
فرائض کو تم سے بیان کیا ہے انہیں ادا کر کے اس سے عہدہ برآ ہو جاؤ۔
میں تمہارے اعمال کا گواہ اور قیامت کے دن تمہاری طرف سے جست
پیش کرنے والا ہوں۔

دیکھو! جو کچھ ہونا تھا وہ ہو چکا اور جو فیصلہ خداوندی تھا وہ سامنے
آ گیا۔ میں الہی وعدہ و برہان کی رو سے کلام کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا
ارشاد ہے کہ: ”بے شک وہ لوگ جنہوں نے یہ کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ
ہے اور پھر وہ اس (عقیدہ) پر مجھے رہے، ان پر فرشتے اترتے ہیں اور
(یہ کہتے ہیں) کہ تم خوف نہ کھاؤ اور غمگین نہ ہو۔ تمہیں اس جنت کی
بشرات ہو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے۔“

اب تمہارا قول تو یہ ہے کہ: ”ہمارا پروردگار اللہ ہے،“ تو اب
اس کی کتاب اور اس کی شریعت کی راہ اور اس کی عبادت کے
نیک طریقہ پر مجھے رہو اور پھر اس سے نکل نہ بھاگو اور نہ اس میں
بدعتیں پیدا کرو اور نہ اس کے خلاف چلو۔ اس لئے کہ اس راہ
سے نکل بھاگنے والے قیامت کے دن اللہ (کی رحمت) سے
 جدا ہونے والے ہیں۔

پھر یہ کہ تم اپنے اخلاق و اطوار کو پہنچئے اور انہیں ادنے بدلنے سے
پر ہیز کرو۔ دو رُخی اور متلوں مزاجی سے بچتے رہو اور ایک زبان رکھو۔

الْعَمَلُ الْعَمَلُ، ثُمَّ الْتَّهَايَةُ التَّهَايَةُ، وَ
الْإِسْتِقَامَةُ الْإِسْتِقَامَةُ، ثُمَّ الصَّبْرُ الصَّبْرُ، وَ
الْوَرَعُ الْوَرَعُ! إِنَّ لَكُمْ نِهَايَةً فَأَنْتُهُمْ إِلَى
نِهَايَتِكُمْ، وَ إِنَّ لَكُمْ عَلَيْاً فَأَهْتَدُوا
بِعِلْمِكُمْ، وَ إِنَّ لِلْإِسْلَامِ غَايَةً فَأَنْتُهُمْ إِلَى
غَايَتِهِ، وَ احْرُجُوهُمْ إِلَى اللَّهِ بِمَا افْتَرَضَ عَلَيْكُمْ
مِنْ حَقٍّ، وَ بَيْنَ لَكُمْ مِنْ وَظَائِفِهِ، أَنَا
شَاهِدٌ لَكُمْ، وَ حَجِيجٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عَنْكُمْ.

أَلَا وَ إِنَّ الْقَدَرَ السَّابِقَ قَدْ وَقَعَ، وَ
الْقَضَاءُ الْبَاضِغُ قَدْ تَوَرَّدَ، وَ إِذْنُ مُتَكَلِّمٍ
بِعِدَةِ اللَّهِ وَ حُجَّتِهِ، قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ
الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا تَنَزَّلَ
عَلَيْهِمُ الْمُلِكَةُ أَلَا تَخَافُوا وَ لَا تَحْرُنُوا وَ
أَبْشِرُوا بِالْجَنَّةِ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾.

وَقَدْ قُلْتُمْ: ﴿رَبُّنَا اللَّهُ﴾، فَأَسْتَقِيْمُوا
عَلَى كِتَابِهِ، وَ عَلَى مِنْهَاجِ أَمْرِهِ، وَ عَلَى
الصَّرِيْقَةِ الصَّالِحَةِ مِنْ عِبَادَتِهِ، ثُمَّ لَا
تَمْرُقُوا مِنْهَا، وَ لَا تَبْتَدِعُوا فِيهَا، وَ لَا
تُخَالِفُوا عَنْهَا، فَإِنَّ أَهْلَ الْمُرْوَقِ مُنْقَطِعٌ
بِهِمْ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ.

ثُمَّ إِيَّاكُمْ وَ تَهْزِيْعُ الْأَخْلَاقِ وَ
تَسْرِيْعُهَا، وَ اجْعَلُوا الْإِسَانَ وَاحِدًا، وَ

www.afkareislami.com انسان لو چاہیے لہ وہ اپنی زبان کو قابو میں رکھے۔ اس لئے کہ یہ اپنے مالک سے منہ زوری کرنے والی ہے۔

خدا کی قسم! میں نے کسی پر ہیز گار کو نہیں دیکھا کہ تقویٰ اس کیلئے مفید ثابت ہوا ہو جب تک کہ اس نے اپنی زبان کی حفاظت نہ کی ہو۔ بے شک مومن کی زبان اس کے دل کے پیچھے ہے اور منافق کا دل اس کی زبان کے پیچھے ہے، کیونکہ مومن جب کوئی بات کہنا چاہتا ہے تو پہلے اسے دل میں سوچ لیتا ہے، اگر وہ اچھی بات ہوتی ہے تو اسے ظاہر کرتا ہے اور اگر بری ہوتی ہے تو اسے پوشیدہ ہی رہنے دیتا ہے اور منافق کی زبان پر جو آتا ہے کہہ گزرتا ہے، اسے یہ کچھ خبر نہیں ہوتی کہ کوئی بات اس کے حق میں مفید ہے اور کوئی مضر ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: «کسی بندے کا ایمان اس وقت تک مستحکم نہیں ہو تا جب تک اس کا دل مستحکم نہ ہو اور دل اس وقت تک مستحکم نہیں ہو تا جب تک زبان مستحکم نہ ہو»۔ الہذا تم میں سے جس سے یہ بن پڑے کہ وہ اللہ کے حضور میں اس طرح پہنچ کے اس کا ہاتھ مسلمانوں کے خون اور ان کے مال سے پاک و صاف اور اس کی زبان ان کی آبرویزی سے محفوظ رہے تو اسے ایسا ہی کرنا چاہیے۔

خدا کے بندو! یاد رکھو کہ مومن اس سال بھی اسی چیز کو حلال سمجھتا ہے جسے پار سال حلال سمجھ چکا ہے اور اس سال بھی اسی چیز کو حرام کہتا ہے جسے گز شتر سال حرام کہہ چکا ہے اور یاد رکھو کہ لوگوں کی پیدا کی ہوئی بعد عتیں ان چیزوں کو جو خدا کی طرف سے حرام ہیں حلال نہیں کر سکتیں، بلکہ حلال وہ ہے جسے اللہ نے حلال کیا ہے اور حرام وہ ہے جسے اللہ نے حرام کیا ہے۔ تم تمام چیزوں کو تجربہ و آزمائش سے پر کھچ کے ہو اور پہلے لوگوں سے تمہیں پند و نصیحت بھی کی جا پچکی ہے اور (حق و باطل

لیخْزُنِ الرَّجُلُ لِسَانَةَ، فَإِنَّ هُذَا الِسَّانَةَ
جَمُوحٌ بِصَاحِبِهِ.

وَاللَّهُ! مَا آرَى عَبْدًا يَتَّقِيُ تَعْوِيَةَ تَنْفُعَةَ
حَتَّى يَخْزُنَ لِسَانَةَ، وَإِنَّ لِسَانَ الْمُؤْمِنِ مِنْ
وَرَاءِ قَلْبِهِ، وَإِنَّ قَلْبَ الْمُنَافِقِ مِنْ وَرَاءِ
لِسَانِهِ: إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا آرَادَ أَنْ يَتَكَلَّمَ
بِكَلَامٍ تَدَبَّرَهُ فِي نَفْسِهِ، فَإِنْ كَانَ حَيْثَا
أَبْدَاهُ، وَإِنْ كَانَ شَرًّا وَأَرَاهُ، وَإِنَّ الْمُنَافِقَ
يَتَكَلَّمُ بِمَا آتَى عَلَى لِسَانِهِ لَا يَدْرِي مَا ذَلَّةَ
وَمَا ذَلَّةَ عَلَيْهِ.

وَلَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ: «لَا
يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ.
وَلَا يَسْتَقِيمُ قَلْبُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانُهُ». فَمَنْ
أَسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَلْقَى اللَّهَ وَهُوَ نَقِيٌّ
الرَّاحِةُ مِنْ دَمَاءِ الْمُسْلِمِينَ وَأَمْوَالِهِمْ،
سَلِيمُ الْمُسَانِ مِنْ أَعْرَاضِهِمْ، فَلَيَفْعَلُ.
وَاعْلَمُوا عِبَادَ اللَّهِ! أَنَّ الْيُؤْمِنُ يَسْتَحْلِلُ
الْعَامَ مَا اسْتَحَلَّ عَامًا أَوَّلَ، وَيُحَرِّمُ
الْعَامَ مَا حَرَمَ عَامًا أَوَّلَ، وَأَنَّ مَا أَحْدَثَ
النَّاسُ لَا يُحِلُّ لَكُمْ شَيْئًا مِمَّا حُرِمَ
عَلَيْكُمْ، وَلِكُنَّ الْحَلَالَ مَا أَحَلَّ اللَّهُ،
وَالْحَرَامَ مَا حَرَمَ اللَّهُ، فَقَدْ جَرَبْتُمُ
الْأُمُورَ وَضَرَّسْتُمُوهَا، وَوْعَظْتُمُ

لی) مثالیں بھی تمہارے سامنے پیش کی جا چکی ہیں اور واضح حقیقوں کی طرف تمہیں دعوت دی جا چکی ہے۔ اب اس آواز کے سننے سے قاصر وہی ہو سکتا ہے جو واقعی بہرا ہو اور اس کے دیکھنے سے معدود وہی سمجھا جاسکتا ہے جو انداز ہو۔

اور جسے اللہ کی آزمائشوں اور تجربوں سے فائدہ نہ پہنچے وہ کسی پند و نصیحت سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اسے زیاد کاریاں ہی درپیش ہوں گی، یہاں تک کہ وہ بڑی باتوں کو اچھا اور اچھی باتوں کو برا سمجھے گا۔ چونکہ لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں: ایک شریعت کے پیروکار اور دوسرے بدعت ساز کہ جن کے پاس نہ سنت پیغمبرؐ کی کوئی سند ہوتی ہے اور نہ دلیل و برہان کی کوئی روشنی۔

بلاشہ اللہ سبحانہ نے کسی کو ایسی نصیحت نہیں کی جو اس قرآن کے ماتندر ہو، کیونکہ یہ اللہ کی مضبوط رسی اور امانتدار رسیلہ ہے۔ اسی میں دل کی بہار اور علم کے سرچشمے ہیں اور اسی سے (آئینہ) قلب پر جلا ہوتی ہے، باوجود یہ کہ یاد رکھنے والے گزر گئے اور بھول جانے والے یا بھلاوے میں ڈالنے والے باقی رہ گئے ہیں۔ اب تمہارا کام یہ ہے کہ بھلائی کو دیکھو تو اسے تقویت پہنچاؤ اور برائی کو دیکھو تو اس سے (دامن بچا کر) چل دو۔ اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ: «اے فرزند آدم! اچھے کام کر اور برائیوں کو چھوڑ دے۔ اگر تو نے ایسا کیا تو تو نیک چلن اور است رہے»۔

دیکھو! ظلم تین طرح کا ہوتا ہے: ایک ظلم وہ جو بخشنہیں جائے گا اور دوسرا ظلم وہ جس کا (مواخذه) چھوڑ انہیں جائے گا، تیسرا وہ جو بخشنہ دیا جائے گا اور اس کی باز پرس نہیں ہوگی۔

بِمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، وَ سُرِّبَتِ الْأُمَّالُ
لَكُمْ، وَ دُعِيْتُمْ إِلَى الْأَمْرِ الْوَاضِحِ
فَلَا يَصَمُّ عَنْ ذَلِكَ إِلَّا أَصَمُّ، وَ لَا يَعْنِي عَنْ
ذَلِكَ إِلَّا أَعْنَى.

وَ مَنْ لَمْ يَنْفَعِهِ اللَّهُ بِالْبَلَاءِ وَ التَّجَارِبِ
لَمْ يَنْتَفِعْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْعِظَةِ، وَ أَتَاهُ التَّقْصِيرُ
مِنْ أَمَامِهِ، حَتَّى يَعْرِفَ مَا أَنْكَرَ، وَ يُنْكِرَ مَا
عَرَفَ، وَ إِنَّمَا النَّاسُ رَجُلَانِ: مُتَّبِعٌ شُرُعَةً،
وَ مُبْتَدِعٌ بِدُعَةً لَّيْسَ مَعَهُ مِنَ اللَّهِ سُبْحَانَهُ
بُرْهَانُ سُنَّةٍ وَ لَا ضِيَاءُ حُجَّةٍ.

وَ إِنَّ اللَّهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يَعْظِمْ أَحَدًا بِمِثْلِ
هَذَا الْقُرْآنِ، فَإِنَّهُ حَبْلُ اللَّهِ الْبَيْتَيْنِ، وَ
سَبَبُهُ الْأَمِينُ، وَ فِيهِ رَبِيعُ الْقُلُوبِ، وَ
يَنَابِيعُ الْعِلْمِ، وَ مَا لِلْقُلُوبِ جِلَاءُ غَيْرِهَا، مَعَ
أَنَّهُ قَدْ ذَهَبَ الْمُتَذَكِّرُونَ، وَ بَقِيَ النَّاسُونَ
أَوِ الْمُتَنَّاكِسُونَ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ حَيْرًا فَأَعْيُنُوا
عَلَيْهِ، وَ إِذَا رَأَيْتُمْ شَرًّا فَادْهُبُوا عَنْهُ، فَإِنَّ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ: «يَا بْنَ آدَمَ!
اعْمَلِ الْخَيْرَ وَ دَعِ الشَّرَّ، فَإِذَا آتَتْ
جَوَادُ قَاصِدُ». الْأَلَا وَ إِنَّ الظُّلْمَ ثَلَاثَةٌ: فَظُلْمٌ لَا يُغْفَرُ،
وَ ظُلْمٌ لَا يُنْتَكُ، وَ ظُلْمٌ مَّغْفُورٌ
لَا يُطَلَبُ.

یعنی وہ حکم بوجنتا نہیں جائے گا وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے، جیسا کہ اللہ سبحانہ کا ارشاد ہے کہ: ”خدا اس (گناہ) کو نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے۔“ اور وہ ظلم جو بخش دیا جائے گا وہ ہے جو بندہ چھوٹے چھوٹے گناہوں کا مرتكب ہو کر اپنے نفس پر کرتا ہے۔ اور وہ ظلم کہ جس نظر انداز نہیں کیا جا سکتا وہ بندوں کا ایک دوسرا پر ظلم و زیادتی کرنا ہے جس کا آخرت میں سخت بدله لیا جائیگا۔ وہ کوئی چھریوں سے کچوکے دینا اور کوڑوں سے مارنا نہیں ہے، بلکہ ایک ایسا سخت عذاب ہے جس کے مقابلے میں یہ چیزیں بہت ہی کم ہیں۔

دین خدا میں رنگ بدلنے سے بچو، کیونکہ تمہارا حق پر ایکا کر لینا جسے تم ناپسند کرتے ہو، باطل راستوں پر جا کر بٹ جانے سے جو تمہارا محبوب مشغله ہے، بہتر ہے۔ بے شک اللہ سبحانہ نے اگلوں اور پچھلوں میں سے کسی کو متفرق اور پراگندہ ہو جانے سے کوئی بھلامی نہیں دی۔

اے لوگو! لا اُق مبارکباد و شخص ہے جسے اپنے عیوب دوسروں کی عیوب گیری سے باز رکھیں اور قابل مبارکباد و شخص ہے جو اپنے گھر (کے گوشہ) میں بیٹھ جائے اور جو کھانا میسر آجائے کھالے اور اپنے اللہ کی عبادت میں لگا رہے اور اپنے گناہوں پر آنسو بھائے کہ اس طرح وہ بس اپنی ذات کی فکر میں رہے اور دوسرا لوگ اس سے آرام میں رہیں۔

--☆☆--

خطبہ (۱۷۵)

حکمین کے سلسلہ میں ارشاد فرمایا

تمہاری جماعت ہی نے دو شخصوں کے چن لینے کی رائے طے کی تھی۔ چنانچہ ہم نے ان دونوں سے یہ عہد لے لیا تھا کہ وہ قرآن کے

فَمَا مَا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُغْفِرُ فَالشَّرُكُ بِاللهِ، قَالَ اللهُ تَعَالَى : ﴿إِنَّ اللهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشَرِّكَ بِهِ﴾، وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي يُغْفَرُ فَظُلْمُ الْعَبْدِ نَفْسَهُ عِنْدَ بَعْضِ الْهَنَاءَاتِ، وَ أَمَّا الظُّلْمُ الَّذِي لَا يُتَرْكُ فَظُلْمُ الْعِبَادِ بَعْضِهِمْ بَعْضًا。 الْقِصَاصُ هُنَاكَ شَدِيدٌ، لَيْسَ هُوَ جَرَحًا بِالْمُدْرِى وَ لَا ضَرَبًا بِالسَّيَاطِطِ، وَ لِكِنَّهُ مَا يُسْتَصْغَرُ ذَلِكَ مَعَهُ。 فَإِيَّاكُمْ وَ التَّلَوُنَ فِي دِينِ اللهِ، فَإِنَّ جَمِيعَهُ فِيهِمَا تَكُرُّهُونَ مِنَ الْحَقِّ خَيْرٌ مِنْ فُرُوقَهُ فِيهِمَا تُحْبَّونَ مِنَ الْبَاطِلِ، وَ إِنَّ اللهَ سُبْحَانَهُ لَمْ يُعْطِ أَحَدًا بِفُرُوقَهِ خَيْرًا مِنْ مَضِيِّ، وَ لَا مِنْ بَقِيٍّ۔

يَا آآ آیُهَا النَّاسُ! طُوبِي لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبَيْهُ عَنْ عُيُوبِ النَّاسِ، وَ طُوبِي لِمَنْ لَزِمَ بَيْتَهُ، وَ أَكَلَ قُوتَهُ، وَ اشْتَغَلَ بِطَاعَةِ رَبِّهِ، وَ بَكَى عَلَى خَطِيئَتِهِ، فَكَانَ مِنْ نَفْسِهِ فِي شُغْلٍ، وَ النَّاسُ مِنْهُ فِي رَاحَةٍ!۔

-----☆☆-----

(۱۷۵) وَمِنْ كَلَامِ اللهِ عَلَيْهِ الْمَلَامِ

فِي مَعْنَى الْحَكَمَيْنِ فَاجْمَعَ رَأْيُ مَلِئِكُمْ عَلَى أَنْ اخْتَارُوا رَجُلَيْنِ، فَآخَذُنَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُجْعَلُ جَمِيعًا عِنْدَ